۱۶۶۶

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خلافت لائبریری ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر :-

نسیم سیفی

ایجینٹ الفضل ملک جی برادرز
گول بازار ربوہ

چندہ سالانہ ڈیڑھ روپیہ

قیمت فی کاپی پندرہ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

اعصابی

دل دماغ اور اعصاب کیلئے بہترین ٹانک یہ گولیاں علمی اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے بہت مفید ہیں عصبی اور دماغی تھکاوٹ دور کر کے بشاشت پیدا کرتی ہیں اور قوت کار کردگی بڑھاتی ہیں ۔

فی شیشی پچاس گولی تین روپے

انگزینا

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی ہیں نظام ہضم کی اصلاح کر کے توانائی بڑھاتی ہیں ۔ جسم کی عام دردوں اور جوڑوں کی درد کو بہت مفید ہیں ۔

فی شیشی دو روپے

سرمہ خورشید

بینائی بڑھاتا ہے ۔ دھند غبار ۔ جالا پھولا اور ککروں کو بہت جلد دور کرتا ہے ۔ بہت لاجواب سرمہ ہے چند دنوں میں حیرت انگیز فائدہ دیتا ہے ۔

قیمت بارہ آنہ

تریاق اٹھراء

مرض اٹھراء کی کامیاب دواء

کورس پندرہ روپے

زد جام عشق

قوت مردانہ کی شہرہ آفاق دواء

کورس بیس روپے

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

الہام حضرت مسیح موعودؑ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریکِ جدید

ربوہ

اگست ۱۹۶۵ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ :- ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ :- پندرہ پیسے

جملہ خطوط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۱ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ اگست ۱۹۶۵ء | شمارہ ۱۰

فہرست مضامین

		صفحہ
تحریکِ جدید (اداریہ)	ایڈیٹر	۳
خدا تعالیٰ کی راہ میں مال و جان کی قربانی کی ضرورت (پیغام)	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر	۴
ایک الہامی تحریک کا آغاز	جناب مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور	۵
قطعات		۱۰
شذرات	ایڈیٹر	۱۱
تحریکِ جدید کی خبریں		۱۴
مکرم وکیل اعلیٰ صاحب کا دورۂ مغربی افریقہ		۱۵
اسلام کے سپاہی		۱۶
اشتہارات		۱۷

پبلشر:- عبداللطیف خان مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ "تحریک جدید" کا پہلا شمارہ حاضرِ خدمت ہے۔ ہم نے اللہ تعالےٰ کا نام لے کر اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے اس کام کو اپنے ذمہ لیا ہے اور ہم اسی کی مدد چاہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کرنا چاہتے ہیں کہ ہم انشاء اللہ العزیز ان اغراض و مقاصد کو احسن طریق پر پورا کرنے کی کوشش کریں گے جن کے پیشِ نظر یہ ماہنامہ جاری کیا گیا ہے۔

تحریکِ جدید کے کام کے متعلق جسے آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرنا اس ماہنامے کی سب سے بڑی غرض ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ فرمودہ ۲۲ نومبر ۱۹۴۴ء میں فرمایا تھا:۔

"اس وقت جو کام ہمارے سپرد ہے وہ ایسا عظیم الشان ہے جس کی مثال اس سے پہلے دنیا میں نہیں ملتی۔ اس کی بنیاد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رکھی تھی مگر اس کو ختم کرنا اب ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہمیں پکار رہے ہیں کہ اے مزدورو آؤ اور اس عمارت کی تکمیل کرو۔"

جس رنگ میں تحریک جدید اس عمارت کی تکمیل میں مصروف ہے۔ اس سے احبابِ جماعت اور غیر از جماعت دوستوں کو جو اپنے دلوں میں اسلام کی محبت کا جذبہ رکھتے ہیں آگاہ کرنا از حد ضروری ہے کیونکہ یہی ایک طریق ہے جس سے کام کی رفتار کو تیز سے تیز تر کیا جا سکتا ہے۔

یہ کام ہم سب مل کر ہی اللہ تعالےٰ کے فضل سے پایۂ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔ اس ماہنامے کو زیادہ سے زیادہ مفید اور مضبوط بنانے کے لئے آپ مندرجہ ذیل طریق پر ہمارا ہاتھ بٹا سکتے ہیں۔

(۱) آپ اس کی خریداری قبول فرمائیں۔

(۲) اپنے دوستوں کو اس پرچے کا خریدار بنائیں یا خود خرید کر یہ پرچہ ان کی خدمت میں پیش کریں۔

(۳) سکولوں۔ کالجوں اور لائبریریوں کے پتے ہمیں بھیجیں تاکہ ان کو پرچہ بھجوایا جا سکے۔

(۴) اگر آپ اہلِ قلم ہیں تو تحریکِ جدید کے کسی پہلو پر اشاعت کے لئے کوئی مضمون ارسال فرمائیں۔

(۵) ہر پرچہ کے متعلق اپنی رائے سے ہمیں مطلع فرمائیں اور اگر اسے بہتر بنانے کی کوئی تجویز آپ کے ذہن میں آئے تو بغیر کسی ہچکچاہٹ کے ہمیں اس تجویز سے آگاہ کریں۔ ہم آپ کے ممنون ہوں گے۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہم آپ سے یہ درخواست کرنے میں حق بجانب ہیں کہ آپ ہمیں اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس فریضہ کو احسن طریق پر سرانجام دے سکیں اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے متعلق جو خدا تعالےٰ کی اٹل تقدیریں ہیں۔ ان کے پورا کرنے کی کوشش کرنے والوں میں آپ کے ساتھ ہمارا بھی نام لکھا جا سکے اور اس ماہنامہ کی کسی نہ کسی رنگ میں مدد کرنے والوں کو اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

پیغام

خدا تعالیٰ کی راہ میں مال و جان کی قربانی کی ضرورت

از صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے مقاصد ہم پر ایک بھاری ذمہ داری عائد کرتے ہیں۔ ہمیں ساری دنیا میں تحریک جدید کے مقاصد کو پھیلانا اور قائم کرنا ہے اور یہ بات صرف اور صرف ہماری قربانیوں ہی سے سرانجام دی جا سکتی ہے۔ اس سلسلہ میں پہلا قدم تو یہ ہونا چاہیئے کہ ہمارے مرکز سے مبلغین اور لٹریچر دنیا کے تمام حصوں کو ایک نہ ٹوٹنے والے تسلسل کے ساتھ فراہم کئے جائیں اور جیسا کہ ظاہر ہے یہ بات تقاضا کرتی ہے۔ روپے کا اور کام کرنے والوں کا۔ روپیہ جو کافی مقدار میں ہو اور کام کرنے والے جن کی تعداد بھی کافی ہو اور جو حقیقی معنوں میں اسلام کی خدمت کے اہل ہوں اور اپنے دلوں میں اسلام کی خدمت کا بے پناہ جذبہ رکھتے ہوں۔ ایسے کام کرنے والے جہاں بھی بھیجے جائیں جانے کے لئے تیار ہوں چاہے انہیں برف سے ڈھکے ہوئے پہاڑوں پر بھیجا جائے یا افریقہ کے تپتے ہوئے ریت کے علاقوں میں۔ یہ لوگ نہایت بہادری سے ہر قسم کے پُرخطر حالات اور مشکلات میں سے گزرنے کے لئے تیار ہوں اور اپنی تمام کوششوں کا حقیقی اجر صرف اور صرف خدا تعالیٰ سے ہی چاہتے ہوں:

ہمیں ایسے کام کرنیوالوں کی ایک بہت بڑی تعداد کی ضرورت ہے۔ اور یہ جماعت کا کام ہے کہ ایسے کام کرنیوالے مہیا کرے۔ نوجوانوں کو آگے بڑھنا چاہیئے اور اس شاندار کام کیلئے اپنی زندگیوں کو وقف کرنا چاہیئے اور جماعت کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کی ایک اچھی خاصی تعداد کو ہر سال اس کام کیلئے تعلیم و تربیت دلوائے تاکہ وہ اس بوجھ کو صحیح معنوں میں برداشت کرنے کے قابل ہو جائیں۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں میں پڑھا ہے کہ اسلام کا مستقبل نہایت شاندار ہے اور یہ ایسی بات ہے جو کام کرنیوالوں کو اس بات کی کافی ضمانت سمجھی جانی چاہیئے کہ نہ صرف انکی زندگیاں بیکار نہ جائینگی بلکہ چمکتے ہوئے ستاروں کی طرح ہمیشہ چمکتی رہینگی۔

ایک الہامی تحریک کا آغاز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومبر ۱۹۳۴ء کو خطبہ جمعہ میں بعض ایسی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے جو مختلف جہات سے جماعت کے لئے پیدا کی جارہی تھیں اور جماعت کی ترقی کی راہ میں روڑا اٹکانے کے مترادف تھیں، فرمایا:۔

"ہمارا فرض ہے کہ ہم نہایت ہوشیاری سے ان کا مقابلہ کریں اور اسی لئے میں نے اللہ تعالیٰ سے متواتر دعا کرتے ہوئے اور اس کی طرف سے مبشر رویا حاصل کرتے ہوئے ایک سکیم تیار کی ہے جس کو میں انشاء اللہ آئندہ جمعہ سے بیان کرنا شروع کروں گا۔ میں نے ایک دن خاص طور پر دعا کی تو میں نے دیکھا کہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب آئے ہیں (وہ اس وقت بیرونِ انگلستان سے واپس نہیں آئے تھے) اور میں قادیان سے باہر پرانی سڑک پر ان سے ملا ہوں۔ وہ مجھے ملتے ہی بغلگیر ہو گئے ہیں۔ اس کے بعد نہایت جوش سے انہوں نے میرے کندھوں اور سینہ کے اوپر کے حصہ پر بوسے دینے شروع کئے ہیں اور نہایت رقت کی حالت ان پر طاری ہے اور وہ بوسے بھی دیتے جاتے ہیں اور یہ بھی کہتے جاتے ہیں کہ میرے آقا میرا جسم اور روح آپ پر قربان ہوں کیا آپ نے خاص میری ذات سے قربانی چاہی ہے یا کہا کہ خاص میری ذاتی قربانی چاہی ہے۔ اور میں نے دیکھا کہ ان کے چہرہ پر اخلاص اور رنج دونوں قسم کے جذبات کا اظہار ہو رہا ہے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ اول تو اس میں چوہدری صاحب کے اخلاص کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ کیا ہے کہ انشاء اللہ جس قربانی کا ان سے مطالبہ کیا گیا خواہ کوئی ہی حالات ہوں وہ اس قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ دوسرے یہ کہ ظفر اللہ خاں سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی فتح ہے اور ذات سے قربانی کی اپیل سے متی نصر اللہ کی آیت مراد ہے کہ جب خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت سے اپیل کی گئی تو وہ آگئی اور سینہ اور کندھوں کو بوسہ دینے سے مراد علم اور یقین کی زیادتی اور طاقت کی زیادتی ہے۔ آقا کے لفظ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ مراد ہے کہ فتح و ظفر مومن کے غلام ہوتے ہیں اور اسے کوئی شکست نہیں دے سکتا اور جسم اور روح کی قربانی سے مراد جسمانی قربانیاں اور دعاؤں کے ذریعہ سے نصرت ہے، جو اللہ تعالیٰ کے بندوں اور اس کے فرشتوں کی طرف سے ہمیں حاصل ہونگی عجیب بات ہے کہ رویا میں میں نے چوہدری صاحب کو جس لباس میں دیکھا تھا، ان کے آنے پر ویسا ہی لباس ان کے جسم پر تھا۔ گو عام طور پر ان کا لباس اور طرح کا ہوتا ہے۔"

یہ بھی تحریک جدید کے آغاز سے چند روز قبل کی کیفیت۔ اب مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور جنہیں حضرت اقدس نے تحریک جدید کا سب سے پہلا انچارج مقرر کیا تھا کے قلم سے تحریک جدید کے ابتدائی ایام کے حالات ملاحظہ فرمائیے۔ (ایڈیٹر)

اجرائے تحریک جدید

— از مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور —

تحریک جدید کی ابتداء حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مورخہ ۲۳/۱۱/۳۴ سے فرمائی اور نماز جمعہ کے بعد جب احباب جماعت کی طرف سے وعدہ جات آنے شروع ہوئے تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم چوہدری برکت علی خان صاحب کو فنانشل سیکرٹری تحریک جدید تجویز کر کے وعدہ جات کا حساب کتاب ان کے سپرد فرمایا جسے وہ اپنے فرائض بطور آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کے علاوہ تندہی سے سرانجام دیتے رہے۔

جب مالی مطالبات کے علاوہ دوسرے مطالبات کے ماتحت احباب جماعت نے اپنے نام لکھانے شروع کئے تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفین سے ملاقات میں مکرم مرزا محمد یعقوب صاحب کو ارشاد فرمایا کہ وہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بیٹھ کر ہر مطالبہ کے ماتحت پیش کرنے والے احباب کی فہرستیں مکمل کرتے جائیں۔ اس طرح سے ان دونوں احباب کو سب سے پہلے تحریک جدید کی خدمت کرنے کا موقعہ ملا۔

خاکسار تحریک جدید کی ابتداء کے اعلان کے ایام میں صدر انجمن احمدیہ کے ماتحت ضلع گجرات، گوجرانوالہ سرگودہا وغیرہ میں بطور مہتمم تبلیغ مقرر تھا۔ خاکسار نے بھی اپنا نام پیش کیا کہ خاکسار حسب اعلان حضور بلا معاوضہ کام کرنے اور زندگی وقف کرنے کی تحریک میں اپنے آپ کو پیش کرتا ہے۔ حضور کی طرف سے جواب موصول ہوا کہ آپ ہمارے مخاطب نہیں۔ آپ تو باقاعدہ سلسلہ کے کام پر لگے ہوئے ہیں۔ ہمارے مخاطب اصل میں ایسے نوجوان ہیں جنہوں نے ابھی کوئی باقاعدہ کام شروع نہیں کیا۔ جس پر خاکسار خاموش ہو گیا لیکن دل میں اس تحریک میں شمولیت اور کوئی خدمت سرانجام دینے کی تڑپ قائم رہی۔

خاکسار جب جلسہ سالانہ ۳۴ء کے موقعہ پر مرکز میں حاضر ہوا اور پھر باہر اپنے حلقے میں جانے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی تیاری میں مصروف تھا تو مکرم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے خاکسار کے نام مورخہ ۲۵/۲ کو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بطور اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حاضر ہو کر رپورٹ کرنے کا حکم موصول ہوا جس پر خاکسار دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں حاضر ہو گیا۔ ابھی چار دن ہی گزرے تھے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار کو یاد فرما کر خاکسار کا انٹرویو لیا اور ضروری کوائف دریافت فرمائے ایدہ اللہ۔ ارشاد فرمایا کہ "تحریک جدید کا چالیس فوراً لے لو۔" اس طرح خاکسار کو بطور انچارج تحریک جدید کام کرنے کا موقعہ میسر آیا۔

حضور کا ارشاد ملتے ہی خاکسار نے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ایک کمرہ میں جو سیڑھیوں سے ملحق تھا تحریک جدید کا کام شروع کر دیا اور مکرم مرزا محمد یعقوب صاحب کو بھی خاکسار کے ساتھ کام پر لگا دیا گیا۔

اس عرصہ میں حضور نے سردے کی تحریک کا آغاز فرمایا۔ اور احباب کو تحریک فرمائی کہ جو احباب نئے یا پرانے سائیکل (بیکہ سائیکل سے تعلق رکھنے والی جو چیز بھی ہو سکتے ہوں دے دیں۔ اس پر بعض نے اپنے سائیکل اور بعض نے سائیکل خرید کر اور بعض نے سائیکل کا جو سامان ان کے پاس تھا اسے پیش کر دیا اور بیس کے قریب سائیکل چند دنوں میں مکمل ہو گئے۔ اس عرصہ میں قصبات اور دیہات کے لئے علیحدہ علیحدہ کوائف تجویز کردہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مطابق دو قسم کے فارم طبع کرائے گئے۔ قصبات کے لئے زرد رنگ کا فارم تھا جو دو ورق پر مشتمل تھا اور عام دیہات کے لئے صرف ایک ورق کا فارم تھا تاکہ تبلیغی اور دیگر زیر نظر تجاویز کے لئے ضروری کوائف مہیا کر کے مختلف مقامات پر تبلیغی سنٹر قائم کئے جائیں تھوڑے ہی عرصہ کے بعد جب کئی سو نوجوانوں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا تو ان میں سے خاص قابلیت کے نوجوانوں کو مختلف ممالک میں فوراً بھجوانے کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایدہ اللہ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال کے مشورہ سے کئی دن لگا کر ممالک اور نوجوانوں کی تجویز فرمائی اور ریلوے کا تھرڈ کرایہ اور جہاز کا ڈیک کرایہ اور چھ ماہ کا الاؤنس دیکر ممالک میں بھجوانا شروع کر دیا اور فرمایا اس عرصہ میں اپنے اخراجات تجارت یا کسی اور کام کے ذریعہ سے خود برداشت کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس طرح سے بہت معمولی خرچ سے کئی نوجوان مختلف ممالک کو روانہ ہو گئے۔

جب مختلف ممالک سے ان نوجوانوں کی رپورٹیں آنی شروع ہوئیں اور کام میں بھی کافی اضافہ ہوا۔ اور انگریزی میں خط و کتابت کی بھی ضرورت پیش آئی۔ تو حضور نے مکرم نور الدین صاحب منیر کو سیکرٹری فلاں شعبہ تجویز فرمایا۔ جب تجارتی اور صنعتی رپورٹیں علیحدہ علیحدہ موصول ہونے لگیں تو حضور نے مکرم ذوالفقار علی خان صاحب گوہر کو سیکرٹری تجارت و صنعت تجویز فرمایا۔ چنانچہ بیرونی ممالک سے مگرمچھ کی کھالیں، لوبان، موتی، ساگوان، کالی اور سفید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرحبیں اور کرسٹل ریسیونگ سیٹ بھی منگوائے گئے۔

صنعت کو رواج دینے کے لئے دارالصناعت چوبی۔ آہنی۔ چرمی کام کا اجراء قادیان میں کیا گیا۔ ایک دواخانہ بنام زیدک یونانی دواخانہ بھی دہلی میں قائم کیا گیا۔ قادیان میں ہمالیہ گلاس فیکٹری کے نام سے ایک فیکٹری بھی جاری کرنے کی کوشش کی گئی۔

چھوٹے بچوں کو ابتدا میں خاص تربیت میں رکھنے کے لئے بورڈنگ تحریک جدید جاری کیا گیا اور سارے وقت کے سپرنٹنڈنٹ اور ٹیوٹر اور "خادم اطفال" مقرر کئے گئے اور یہ ہدایت دی گئی کہ بچوں کے دوران قیام ان کی عادات اور رجحانات طبع کا گہرا مطالعہ کیا جاتا رہے تاکہ جب بچے تعلیم سے فارغ ہو کر جائیں تو والدین کی راہ نمائی کے لئے ان کے لئے آئندہ جو تعلیمی یا عملی لائن مناسب معلوم ہو اس سے اپنے تجربہ کی بناء پر ان کو اطلاع دی جائے۔ تاکہ بچے آئندہ زندگی کو اپنی طبیعت کے موافق ہونے کی وجہ سے اس لائن میں زیادہ ترقی کر سکیں۔

جب اس طرح سے کام کی وسعت ہوئی اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کا ایک کمرہ ناکافی ثابت ہوا تو مکرم سید ناصر شاہ صاحب کے مکان کے بیرونی حصہ کو کرایہ پر لے لیا گیا جب کام اور بڑھا تو علیحدہ دفتر تعمیر کرنے کے لئے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ساتھ ایک خالی زمین کا ٹکڑا خریدا گیا اور اس کی دو منزلوں میں دفاتر تحریک کو منتقل کیا گیا۔ اس عرصہ میں لوگوں کی طرف سے امانت فنڈ میں بھی کافی رقوم آگئیں۔ جن کے متعلق لوگوں نے کہا کہ ان کو اس روپے کی واپسی کی جلدی ضرورت نہ ہوگی اس پر حضور نے مکرم بابو فخر الدین صاحب پنشنر ساکن گھوگھیاٹ کو بطور افسر امانت فنڈ مقرر فرمایا۔

جب قادیان میں صنعتی کام کافی بڑھ گیا تو حضور نے مکرم بابو اکبر علی صاحب کو آنریری طور پر صنعتی کاموں کا نگران مقرر فرمایا جو محکمہ ریلوے سے انسپکٹر آف ورکس کی آسامی سے ریٹائر ہو کر آئے تھے اور جس بورڈنگ میں صنعتی کام سیکھنے والے طلباء رہتے تھے اس بورڈنگ کا سپرنٹنڈنٹ حضور نے مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی کو مقرر فرمایا جنہوں نے اپنا نام پنشنر واقفین کے ضمن میں پیش کیا تھا۔ جب ان کو کام کرتے ہوئے چھ ماہ کا عرصہ ہو گیا تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از خود ہی مجھ سے دریافت فرمایا کہ ان کو کیا الاؤنس دیا جاتا ہے خاکسار نے عرض کیا کہ سرکاری پنشن ملتی ہے۔ اور انہوں نے پنشنر واقفین میں اپنے آپ کو پیش کیا ہوا ہے حضور نے فرمایا انہیں الاؤنس ضرور دینا چاہیئے۔ چنانچہ ۲۵ روپے ماہوار ان کے لئے حضور نے تجویز فرمایا جسے انہوں نے حضور کی طرف سے بطور انعام منظور کر لیا۔

بالآخر بیرونی ممالک میں کام کی وسعت اور دیگر مصالح کی وجہ سے تحریک جدید کو رجسٹرڈ کرانے کا ارشاد حضور نے فرمایا۔ اور حسب ارشاد حضور خاکسار مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کی خدمت میں حاضر ہوا اور آرٹیکل اور میمورنڈم وغیرہ تیار کر کے اسے رجسٹر کرایا گیا۔ اور اس کے پہلے آٹھ ڈائریکٹر حسب ذیل احباب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تجویز ہوئے۔

۱۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور مولوی فاضل
وکیل الدیوان تحریک جدید

۲۔ مولوی بہاء الحق صاحب ایم۔ اے آرکیٹکٹ
آف انڈسٹریز تحریک جدید

۳۔ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے پرنسپل
ٹی آئی کالج

۴۔ مولوی عبدالمغنی خان صاحب فارن مشنز سیکرٹری
تحریک جدید

۵۔ خان بہادر نواب چوہدری محمد الدین صاحب ریٹائرڈ
ڈپٹی کمشنر

۶۔ شیخ بشیر احمد صاحب بی۔ اے ایل ایل بی
ایڈووکیٹ لاہور

۷۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس مولوی فاضل

۸۔ چوہدری برکت علی خان صاحب وکیل المال تحریک جدید

۱۹۴۷ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ماہ نومبر میں اس امر کا اندازہ فرمایا کہ تحریک جدید کو پاکستان میں بھی رجسٹر کرایا جائے تو حضور نے خاکسار کو قادیان سے لاہور آنے کا پیغام بھجوایا جبکہ خاکسار نے اپنے آپ کو قادیان میں ہی بطور درویش رہنے کے لئے پیش کر دیا تھا۔ جب خاکسار لاہور پہنچا تو حضور نے مجھے ارشاد فرمایا کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان کو بھی رجسٹر کرایا جائے۔ چنانچہ الحمد للہ کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر ہی حضور کے ارشاد کی تعمیل ہو گئی۔

پھر جب ربوہ میں خیموں میں رہائش کے ایام میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کو مشترک کر کے ظلی صدر انجمن احمدیہ و تحریک جدید کو قائم کیا گیا تو اس کا صدر حضور نے مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر کو اور سیکرٹری خاکسار کو مقرر فرمایا

اس طرح سولہ سال تک تحریک جدید میں خدمت کرنے کے بعد جب ۱۹۵۱ء میں خاکسار نے بوجہ خرابی صحت ایک ماہ کی رخصت لی تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے میری بحالی صحت کے لئے مزید تین ماہ کی رخصت عنایت فرماتے ہوئے ان الفاظ میں میرے متعلق مجلس تحریک جدید کو فیصلہ کرنے کا ارشاد فرمایا کہ:۔

"مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ صدر انجمن احمدیہ کی ممنون ہے کہ اس نے مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور کو فارغ کر کے تحریک جدید کو دیکر اس کی ابتدائی حالت میں قابل قدر امداد دی۔ اب تحریک کی تنظیم خاص شان پر آگئی ہے اور مولوی صاحب موصوف کی خدمات کی مزید ضرورت نہیں رہی۔ لہٰذا شکریہ کے ساتھ انہیں واپس صدر انجمن کو بھجوایا جاتا ہے۔

"مولوی صاحب موصوف نے گیارہ بارہ سال سوائے وکالت مال کے کام کے سارا کام اکیلے کیا۔ وہ ابتدائی تنظیم کی حالت تھی۔ کام میں تنوع نہ تھا لیکن ذمہ داری کا کام تھا اور مولوی صاحب نے اپنی انقطاعیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے مطابق اچھا نبھایا۔

"تحریک مولوی صاحب کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور بطور اظہار شکران کے لئے مبلغ ۷۵ روپے ماہوار پنشن تاعمر مقرر کرتی ہے اور اس امر کا اظہار کرنا چاہتی ہے کہ تحریک جدید اور اس کے نام سے تعلق رکھنے والے تمام افراد ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہیں"

چونکہ تحریک جدید میں واقفین زندگی کارکن تھے جنہوں نے بغیر کسی شرط کے اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کیا ہوتا تھا۔ اس لئے جو کچھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ان کو عنایت فرماتے اسے گذارہ یا الاؤنس کے نام سے یاد کیا جاتا۔ اور سالہا سال تک مجرد واقفین کے لئے اٹھارہ روپے شادی شدگان کو ۲۵ روپے اور چار بچوں تک فی بچہ ۳ روپے کی شرح سے گذارہ دیا جاتا رہا۔ زچگی کے موقعہ پر ۲۵ روپے۔ خاص بیماری کے موقعہ پر حسب ضرورت واقفین کی امداد کی جاتی تھی سفر کے موقعہ پر اصل خرچ دیا جاتا تھا۔

اس طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے خاکسار کو تحریک جدید کا سب سے پہلا پنشنر ہونے کا فخر حاصل ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

قطعات

(۱)

دین کی بڑھتی ہوئی شان ہے تحریکِ جدید
کفر کی موت کا اعلان ہے تحریکِ جدید
اس کی برکات کا ہے ایک زمانہ قائل
مصلحِ وقت کا احسان ہے تحریکِ جدید

(۲)

اہلِ ایمان کی امید ہے تحریکِ جدید
حامیٔ دیں کیلئے عید ہے تحریکِ جدید
اس سے پیدا ہوئے سامانِ مسرت یعنی
ہر بھلی بات کی تائید ہے تحریکِ جدید

(نسیم سیفی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

افریقہ میں اسلام اور عیسائیت کا تصادم

حضرت رشید صدیقی صاحب نے حال ہی میں جنوبی افریقہ کے ایک اخبار "مسلم نیوز" میں مندرجہ بالا عنوان سے ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں احمدیہ مشن کا نام لئے بغیر آپ فرماتے ہیں۔ "عیسائیت کی ترقی صرف اس وقت تک یقینی تھی۔ جب تک کہ اس کے مقابلہ پر باقاعدہ طور پر کسی اسلامی مشن نے اسلام کی تبلیغ کا کام نہیں سنبھالا تھا۔ عیسائی مبلغین کے لئے سب سے اچھے دن وہ تھے جبکہ اس تاریک براعظم میں برطانوی فرانسیسی اور جرمن حکومتیں قائم تھیں۔"

اس وقت افریقہ میں (جسے بعض لوگ تاریک براعظم کے نام سے پکارتے ہیں) صرف اور صرف احمدیہ جماعت کے مبلغین ہی اسلام کی تبلیغ کا کام کر رہے ہیں اور یہ تمام مبلغین تحریک جدید کے نظام کے ماتحت مصروف عمل ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ افریقہ میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

"مجھے افریقہ میں تبلیغ اسلام کی ابتدائی تحریک درحقیقت اس وجہ سے ہوئی کہ میں نے ایک دفعہ حدیث میں پڑھا کہ حبشہ سے ایک شخص اٹھے گا جو عرب پر حملہ کرے گا۔ اور مکہ مکرمہ کو تباہ کرنے کی کوشش کریگا۔ جب میں نے یہ حدیث پڑھی۔ اسی وقت میرے دل میں یہ تحریک پیدا ہوئی کہ ہمیں علاقہ کو مسلمان بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ یہ انذاری خبر اللہ تعالےٰ کے فضل سے ٹل جائے اور مکہ مکرمہ پر حملہ کا کوئی خطرہ باقی نہ رہے۔ میں نے اپنے دل میں عہد کیا کہ ہمیں بعض دفعہ منذر رویا آتا ہے تو ہم فوراً صدقہ کرتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اگر کسی کی موت کی خبر ہمیں ہوتی ہے تو وہ صدقہ کے ذریعہ ٹل جاتی ہے اور صدقہ کے ذریعہ موت کی خبریں ٹل سکتی ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ اگر افریقہ کے لوگوں کو مسلمان بنا لیا جائے تو وہ خطرہ جس کا احادیث میں ذکر آتا ہے نہ ٹل سکے۔ چنانچہ میرے دل میں بڑے زور سے تحریک پیدا ہوئی کہ افریقہ کے لوگوں کو مسلمان بنانا چاہیئے اسی بناء پر افریقہ میں احمدیہ مشن قائم کئے گئے ہیں۔ بے شک خدا تعالےٰ نے بعد میں اور بھی سامان ایسے پیدا کر دیئے جن سے افریقہ میں تبلیغ اسلام کا کام زیادہ سے زیادہ مستحکم ہوتا گیا۔ مگر اصل بنیاد افریقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی تبلیغ کی ایسی حدیث تھی کہ افریقہ سے
ایک شخص اٹھے گا جو عرب پر حملہ
کریگا اور خانہ کعبہ کو گرانے کی کوشش
کرے گا (نعوذ باللہ) میں نے اللہ تعالیٰ
پر توکل کرتے ہوئے اس کے فضلوں کی
امید میں چاہا کہ پیشتر اس کے کہ وہ شخص
پیدا ہو جس کا احادیث میں ذکر آتا
ہے ہم افریقہ کو مسلمان بنالیں اور بجائے
اس کے کہ افریقہ کا کوئی شخص مکہ مکرمہ کو
گرانے کا موجب بنے وہ لوگ اس کی
عظمت کو قائم کرنے اور اس کی شہرت
کو بڑھانے کا موجب بن جائیں۔"

(الفضل ۲۵ مارچ ۱۹۶۰ء)

اسلام کا نیا دور

اگر آج سے ستر سال پہلے مسلمانوں کی حالت
پر غور کیا جائے اور پھر ان کی آج کی حالت سے اس
کا موازنہ کیا جائے تو کسی اہل دل و دماغ کو اس بات سے
انکار کی گنجائش نہ رہے گی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام
نے بالواسطہ اور بلاواسطہ اسلامی دنیا پر ایک ایسا
صحت مندانہ اثر ڈالا ہے کہ جس کی نظیر گزشتہ چودہ صدیوں
میں نہیں مل سکتی۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ گو گزشتہ
چودہ سو سالوں میں بھی اسلام کی تبلیغ ہوتی رہی ہے اور
اسلام کی خدمت کے لئے مسلمانوں کے دردمند دل دنیا
کے مختلف حصوں میں اسلام کا جھنڈا بلند کرنے کے لئے
بے تاب اور مصروف عمل رہے ہیں۔ لیکن جس وسیع پیمانے
پر تبلیغ کا جوش آج مسلمانوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کی
مثال پہلے کسی زمانے میں نہیں مل سکتی

اب مسلمان اپنی کوششوں کو کسی ایک مقام کے
ساتھ مخصوص کر دینے کی بجائے ان میں عالمگیری جھلک
دیکھنا چاہتے ہیں اور اس بات سے کسے انکار ہو سکتا
ہے کہ یہ جذبہ خدمت اسلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے
کام حضور پُر نور کی جماعت کی کوششوں اور ان کے اثرات
ہی کا نتیجہ ہے بلکہ بعض اوقات تو ہمارے مسلمان بھائی نہایت
انصاف سے یہ کہہ دینے میں باک نہیں سمجھتے کہ تمام
مسلمان فرقوں کو جماعت احمدیہ کی طرح خدمت اسلام میں
مصروف ہو جانا چاہیئے۔

جنوبی افریقہ سے ایک اخبار مسلم نیوز شائع ہوتا ہے
اس کا مندرجہ ذیل اقتباس ملاحظہ فرمائیے اور دیکھئے کہ اب
مسلمان کس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیدار ہو رہے ہیں
اس اقتباس کو پڑھ کر قارئین پر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ
تحریک جدید کے ذریعہ بیرونی دنیا میں جن خطوط پر کام ہو
رہا ہے وہی صحیح خطوط ہیں اور انہیں کو تمام مسلمان فرقے
اپنانے کے لئے بے تاب ہیں۔ اقتباس کا ترجمہ درج ذیل ہے

"ہم دنیا بھر کے مسلمان راہ نماؤں سے صرف
یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ آیا وہ بھی اسلام
کے پیغام کو پھیلانے کے ذمہ دار ہیں یا
نہیں اگر ان کی بھی کوئی ذمہ داری ہے
تو کیا وہ اپنی اس ذمہ داری کو ادا کر رہے
ہیں۔ نیز اگر وہ اس ذمہ داری کو ادا کر رہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں تو کس حد تک اور کس طریق پر۔ دنیا بھر میں کتنے مسلمان مبلغ کام کر رہے ہیں، خاصکر افریقہ میں۔ اور ان میں سے کتنے باقاعدہ تربیت یافتہ ہیں۔ ان کی ضرورت مہیا کرنے کے کیا سامان ہیں، کیا یہ مبلغ لوگوں کی فلاح و بہبود کا بھی کوئی کام کرتے ہیں۔ ان مبلغین نے اپنے آپکو مقامی لوگوں کے کتنا قریب کیا ہے۔ انکو یگانگت کا کتنا احساس دلایا ہے۔ کیا یہ بات درست نہیں کہ اسلام کی تبلیغ کا کام زیادہ مضبوط بنیادوں پر ہونا چاہیئے۔ اور اس کو زیادہ منظم خطوط پر چلانا چاہیئے۔ اور کیا یہ درست نہیں ہے کہ گاہے ماہے انفرادی کوششیں (جو بہرحال غیر تربیت یافتہ لوگوں کی طرف سے ہوتی ہیں) ضرورت کو پورا نہ کر سکیں گی اور کہ ایسی کوششوں کی بجائے ہمیں پورا وقت کام کرنے والے جان نثار، باقاعدہ طور پر تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ مبلغوں کو کام پر لگانا چاہیئے۔ دنیا بھر کے مسلمان راہ نما جس قدر جلد اس بات کو محسوس کر لیں گے اتنا ہی اچھا ہوگا۔"

(مسلم نیوز شعبۂ افریقہ)

موت کا بے محار لمحہ

لاہور سے ایک ماہنامہ شائع ہوتا ہے جس کا نام ہے "نصرت"۔ نصرت میں اس کا اپنا ہی ایک اشتہار ملاحظہ کیجئے لکھا ہے:۔

"آج کی دنیا یہ سمجھتی ہے کہ اسلام اور جدید علوم ایک دوسرے سے متضاد ہیں۔ نیا پڑھا لکھا طبقہ اسلام کے نام سے کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے اور علماء ہیں کہ نئی زندگی کے کسی قالب کو قبول نہیں کرتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے علم اور وحی کو ہم آہنگ کر کے عمل کی مستقیم راہ کی تلاش ترک کر دی ہے۔ اب ہمارا عمل، وحی تو ایک طرف رہی علم سے بھی بہرہ ور ہونے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ بس جو ہمارے جی میں آتی ہے کہہ گزرتے ہیں اس سے بے راہ روی اور فساد نہیں پیدا ہوں گے تو اور کیا ہوگا۔ وحی، علم اور عمل اب ایسے متوازی خطوط بن گئے ہیں جو کہیں بھی نہیں ملتے۔ وحی کے حصہ پر جزدان چڑھا دیا گیا ہے۔ علم، ماہرین کا حصہ بن کر رہ گیا ہے۔ اور عمل کے لئے نہ وحی کی ضرورت ہے نہ علم کی۔ بس پیسہ چاہیئے اور چند ہتھکنڈے

—— یہ موت کا ایک بے محار لمحہ ہے۔"

تحریک جدید موت کے اس بے محار لمحہ کو زندگی کی رونق بخشنے کی تنظیم کا نام ہے۔ تحریک جدید کے ذریعہ احمدیہ جماعت ساری دنیا میں اسلامی اقدار کو قائم کرنے کا تہیہ کر چکی ہے۔ آپ بھی اس میں برابر کے حصہ دار ہیں۔ تحریک جدید کے ہر مطالبہ پر عمل پیرا ہو کر دنیا کو حیات نو دینے کے لئے اسے اسلامی ڈھانچے میں ڈھال دیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کی خبریں

● مکرم مولوی صالح محمد صاحب تاجر مبلغ غانا مغربی افریقہ تین سال سے زائد اپنے فریضہ کی سرانجام دہی کے بعد ۱۹ جون ۱۹۶۵ء کو پاکستان واپس تشریف لائے۔ احباب ربوہ نے ریلوے سٹیشن پر مکرم مولوی صاحب موصوف کا گرم جوشی سے استقبال کیا۔ مکرم مولوی صالح محمد صاحب پہلی دفعہ ۱۹۴۸ء میں غانا تشریف لے گئے تھے۔

● مکرم مولوی محمد اسحٰق صاحب صوفی رخصت گزارنے کے بعد ۱۲ جولائی ۱۹۶۵ء کو واپس کینیا مشرقی افریقہ تشریف لے گئے۔ آپ کے ہمراہ آپ کی بیوی بچے بھی تھے۔ ربوہ کے دوستوں نے مکرم مولوی صاحب موصوف کو دلی دعاؤں کے ساتھ الوداع کہا۔ چونکہ مکرم مولوی صاحب کی اہلیہ صاحبہ بھی ساتھ تھیں۔ اس لئے لجنہ اماء اللہ کی ممبرات بھی کثیر تعداد میں اپنی بہن کو الوداع کہنے کے لئے اسٹیشن پر موجود تھیں۔

مکرم مولوی صاحب پہلی دفعہ ۱۹۴۸ء میں مغربی افریقہ میں فریضہ تبلیغ کے لئے تشریف لے گئے تھے۔

● گذشتہ ایام میں بیرونی ممالک سے فریضہ تبلیغ اسلام کی ادائیگی کے بعد واپس پاکستان آنے والے اور عنقریب بیرونی ممالک میں اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے تشریف لے جانے والے واقفین زندگی کے لئے ۱۱ جولائی ۱۹۶۵ء کو وکالت تبشیر کی طرف سے ایک استقبالیہ اور الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت مکرم مولوی نور الحق صاحب انور نے کی جن کے بعد خاکسار (نسیم سیفی) نے ایک نظم پیش کی۔ بعد ازاں مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی نے ایڈریس پیش کیا جس کا جواب باہر سے آنے والوں کی نمائندگی کرتے ہوئے مکرم میر مسعود احمد صاحب نے دیا۔ اور بیرونی ممالک میں جانے والوں کی نمائندگی کرتے ہوئے مکرم مولوی محمد اسحٰق صاحب صوفی نے تقریر کی۔ ایڈریس اور جواب ایڈریس کے بعد مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نائب وکیل التبشیر نے (جنہوں نے اس تقریب کی صدارت کے فرائض بھی سرانجام دیئے) ایک مختصر سے خطاب میں فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت یہ ہے کہ آج احمدیت کا پیغام احمدی مبلغین کے ذریعہ دنیا کے کونے کونے میں پہنچا ہے اور اسلام روز افزوں ترقی کر رہا ہے۔ جس کے باعث مسلمانوں کی حیثیت بھی زیادہ مستحکم ہوتی چلی جا رہی ہے۔

اس تقریب میں مبلغین تحریک جدید کے علاوہ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر، مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب اور مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے بھی شرکت فرمائی۔ مختصر دعا کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ تقریب کے آغاز میں حاضرین کی خدمت میں چائے پیش کی گئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

ــــــ وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر کا ــــــ

مغربی افریقہ کے مشنوں کا دورہ

• صدر مملکت غانا ، وزیر اعظم سیرالیون اور وزیر اطلاعات نائیجیریا سے ملاقاتیں

• مشنوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر نئی تجاویز اور نئے پروگرام

ایک لمبے عرصہ سے مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ (و وکیل التبشیر) اس بات کی ضرورت محسوس فرما رہے تھے کہ مغربی افریقہ کے بدلتے ہوئے حالات کے پیش نظر وہاں کے کام کا جائزہ لینے اور آئندہ کے لئے پروگرام بنانے کی خاطر بنفس نفیس وہاں تشریف لے جائیں۔ لیکن مرکز کی گوناگوں مصروفیات کے باعث اس خواہش کی تکمیل معرض التوا میں پڑتی چلی جارہی تھی۔ لیکن بالآخر ۲۲ اپریل ۱۹۶۵ء کو اہل ربوہ کی دعاؤں کے ساتھ آپ مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہو گئے۔ تحریک جدید انجمن احمدیہ کے دفاتر کے سامنے احباب نے مصافحہ اور معانقہ کیا۔ اور دلی دعاؤں کے ساتھ اس طویل دورے کے لئے آپ کو خیرباد کہا۔ ۲۷ اپریل کو لیگوس پہنچنے پر مغربی افریقہ کا دورہ شروع ہوا اور ۲۱ مئی کو سیرالیون کے ہوائی اڈے سے روانگی پر یہ دورہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس عرصہ میں مکرم صاحبزادہ صاحب نے نائیجیریا۔ غانا۔ آئوری کوسٹ اور سیرالیون کے مشنوں کا معائنہ فرمایا۔ مبلغین (پاکستانی اور لوکل)، عہدہ داران جماعت اور دیگر ذمہ دار احباب سے جماعت کے گزشتہ کام اور آئندہ پروگراموں کے متعلق گفتگوئیں ہوئیں اور بعض نہایت اہم اور دور رس فیصلے کئے گئے۔

اخبارات میں اور ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر مکرم میاں صاحب کے دورے کی خبریں خاص اہمیت کے ساتھ پیش کی گئیں۔ اور اس طرح احمدیت کا پیغام اور اس کی موجودہ ترقی کی رفتار کا اندازہ ایک وسیع حلقہ کے سامنے آگیا۔ سکولوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور کالجوں کے طلباء سے خطاب فرماتے ہوئے مکرم صاحبزادہ صاحب نے ان کو کل کے راہ نما ہونے کی حیثیت سے ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور ان کے دلوں پر یہ بات نقش کرنے کی کوشش کی کہ زندگی کے ہر شعبے میں روحانی اقدار کو نظروں کے سامنے رکھنا ازبس ضروری ہے۔ مختلف جماعتوں نے نہایت اخلاص و محبت کے ساتھ مکرم صاحبزادہ صاحب کا استقبال کیا اور آپ کے اعزاز میں دی گئی استقبالیہ تقاریب میں زندگی کے ہر شعبے کے راہ نماؤں کو مکرم میاں صاحب سے متعارف کرایا۔ ایسی استقبالیہ تقاریب میں اکثر و بیشتر غیر از جماعت مقتدر اصحاب نے احمدیہ جماعت کی مساعی جمیلہ کی دل کھول کر تعریف کی اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ ایسا اچھا کام کرنے والی جماعت کو اپنے حلقۂ عمل کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور ہر مسلمان کو جو اپنے دل میں اسلام کا درد رکھتا ہے۔ اس جماعت کی ہر ممکن مدد کرنی چاہیئے کیونکہ اس جماعت کی مدد کرنا دراصل اسلام ہی کی مدد کرنا ہے۔

مشنوں کے معائنہ کے علاوہ مکرم صاحبزادہ صاحب سیاسی اور سماجی لیڈروں سے بھی ملے۔ نائیجیریا میں آپ وزیر اطلاعات سے ملے اور غانا میں صدر مملکت کوامے نکروما سے۔ یہ بات قارئین حضرات کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگی کہ ڈاکٹر کوامے نکروما نے جماعت کے تعلیمی پروگرام میں خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور اس بات کا یقین دلایا کہ ان کی حکومت ہر رنگ میں مشن کے تعلیمی پروگرام کو وسیع سے وسیع تر اور کامیاب بنانے میں مدد دے گی۔ سیرالیون میں مکرم صاحبزادہ صاحب مختلف وزراء کے علاوہ وزیر اعظم سے بھی ملے۔ جنہوں نے جماعت کے کام کو سراہا اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ مکرم میاں صاحب بار بار مغربی افریقہ تشریف لائیں۔

دورے کے دوران لٹریچر کی اشاعت کے کام کو تیز تر کرنے اور مزید لوکل مبلغین تیار کرنے کے لئے بھی ٹھوس پروگرام بنائے گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس دورہ کو ہر طرح اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے بابرکت کرے۔ اور مکرم صاحبزادہ صاحب کو جزائے خیر عطا کرے۔ آمین

مکرم سید مسعود احمد صاحب نے اس دورے میں مکرم صاحبزادہ صاحب کے سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی جزائے خیر دے آمین

اسلام کے سپاہی

"یہ (تحریک جدید میں حصہ لینا) اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ ایسا موقعہ نہ سینکڑوں سال پہلے کسی جماعت کو ملا اور نہ آئندہ ملے گا۔ اس وقت اسلام کا جھنڈا بلند کرنا ہماری جماعت کے سپرد کیا گیا ہے اور اسلام کا جھنڈا تمام دنیا میں بلند نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ وہ ایسا اس کے سپاہیوں میں وہی روح پیدا ہو جائے جو قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں میں پائی جاتی تھی۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ ۲۳/۱۱/۶۵)

اشتہار

فیہ شفاء للناس
(النحل)

شہد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آج سے چودہ سو سال قبل اللہ تعالےٰ نے اپنے مقدس کلام میں اعلان فرمایا کہ اے بنی نوع انسان میں تمہارا خالق ہوں اور اس مقدس کلام میں بنیادی طور پر تمہاری روحانی امراض کے تریاق تجویز کر رہا ہوں۔ مگر ہمراہ یہ بھی ذکر کردوں کہ میں نے جو مشینری تمہارے اجسام کی بنائی ہے۔ ان کی صحت اور تندرستی کے متعلق میں ہی سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں اور اس کے ثبوت میں ایک چھوٹی سی بات تم کو بتا دوں کہ میں نے شہد کی مکھی کو تمہاری جسمانی بیماریوں کے تریاق اکٹھا کرنے میں لگا رکھا ہے۔ لیکن یہ یاد رکھنا کہ اس اعلان پر بھی تم جس طرح تمہاری عادت ہے توجہ نہیں دو گے۔ لیکن کوئی قوم ایسی ضرور پیدا ہوگی جو غور و فکر کی عادی ہوگی اور میرے اس اعلان کے نتیجہ میں وہ شہد کی مکھی کے پیٹ سے پیدا ہونے والے تریاق کو دنیا کے سامنے پیش کر دکھائیگی۔

چنانچہ جرمن قوم نے اس راز کا پتہ لگایا اور بالآخر خالص شہد سے ایسے ٹیکے بنائے جو حیرت انگیز طور پر کہنہ و پرانے بیماریوں کے موثر علاج بن گئے۔ ان ٹیکوں کا نام ہے۔

M R THOELM - جن امراض میں یہ ٹیکے بہت مفید ہوتے ہیں۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں:-

گورنمنٹ سے منظور شدہ — لائسنس نمبر ۴۳/۶۲ — ٹیلیفون نمبر ۴۳۵۹

میسرز محمد اسماعیل اینڈ سنز

موٹر باڈی بلڈنگ کنٹریکٹرز

۱۱۶ کشمیر روڈ ——— راولپنڈی کینٹ

• بہترین سٹیل بس باڈی • عام بسیں • اسٹیشن ویگن • ٹرک باڈی بنانے والا ادارہ

-• بڑھاپے کی وجہ سے دل اور دوران خون میں کمی اور جملہ تعائق - جگر کی تمام بیماریوں - ایکسرے کی شعاعوں سے نقصان - نشے کے زیادہ استعمال سے بیماریاں - عام کمزوری - وزن کم ہونا - بلڈ پریشر کا کم ہونا - رات کو نیند نہ آنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

-• میجر ایوب صاحب پروفیسر آف آرتھوپیڈک میو ہسپتال لاہور نے اسے جوڑوں کی دردوں - دمہ اور ذیابیطس میں بے حد مفید پایا ہے - یہ بات عام خیال کے برعکس ثابت ہو گئی ہے - کہ شہد کے ٹیکہ سے Blood Sugar بجائے اونچا ہونے اور بڑھنے کے کم ہو جاتا ہے - گویا آہستہ آہستہ شوگر کی بیماری کنٹرول کر لی جاتی ہے -

-• ایک لاہور کے مشہور ڈاکٹر صاحب نے شہد کے نئے ٹیکوں سے ایک ایسی عورت جو کہ دس سال سے سارے جسم کے رعشہ کی بیماری میں مبتلا تھی بہت تھوڑے سے علاج کے بعد تندرست کر لیا -

-• عورتوں کے منہ پر چھائیاں عموماً پڑ جاتی ہیں - ان ٹیکوں کے استعمال سے یہ چھائیاں بالکل دور ہو جاتی ہیں - اس امر کے متعلق لاہور میں چند مشہور لیڈی ڈاکٹروں نے ذاتی طور پر کئی تعریفی خط لکھے ہیں -

-• ابھی اس سمت میں جرمن قوم نے آغاز کیا ہے اور ان شہد کے ٹیکوں کے ساتھ کچھ اور ادویات ملا کر ایک قسم کے اور ٹیکے تیار کئے ہیں - جن سے بڑھاپے کے چہرے کے جھریاں دور ہو جاتی ہیں اور آہستہ آہستہ سفید بال کالے ہونے شروع ہو جاتے ہیں - ان ٹیکوں کا نام Prarexophine ہے مگر تا حال پاکستان میں دستیاب نہیں ہوتے

-• ہزاروں ہزار سال سے شہد کی مکھی اپنے خالق کے حکم کے ماتحت شہد بنانے میں مصروف ہے - اس کو یہ غرض نہیں کہ دنیا اس سے فائدہ اٹھاتا ہے یا نہیں - اس کا کام تو خدا تعالیٰ کی اطاعت میں شہد بنائے جانا ہے - جس میں خدا تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے لئے شفا رکھ دی ہے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے متعلق ایک مضبوط دلیل فراہم کر دی کہ وہ ہمارا جسمانی خالق ہے اور ہماری جسمانی مشینری کے متعلق سب سے بہتر جانتا ہے کہ کونسی چیز ہماری شفا کا موجب ہوگی - خدا کرے ہماری قوم کا شعور بھی زندہ ہو - اور ہم بھی اپنے خالق کے اشاروں کو سمجھ کر اپنے فائدوں کی راہیں کھول سکیں اور دنیا کے لئے خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت مہیا کر سکیں :

-• ان ٹیکوں کے متعلق اگر علم دوست احباب زیادہ تفصیلی لٹریچر طلب کرنا چاہیں تو شفا میڈیکو چوک میو ہسپتال لاہور سے مل سکتا ہے - لٹریچر انگریزی زبان میں ہوگا اس لئے ڈاکٹر حضرات ہی سمجھ سکیں گے -

طاقت

کیا آپ مندرجہ ذیل بیماریوں میں سے کسی بیماری میں مبتلا ہیں

-• ذہنی پریشانی -• کام کرنے کو جی نہ چاہنا -• ذہنی کھچاؤ -• چڑچڑا پن -• جلد غصہ آجانا -• ذہنی انتشار -• جسد تھک جانا -• بے حد کمزوری -

-• مردانہ بانجھ پن اور کمزوری

تو آپ کے لئے جرمن کی مشہور AFRODOR گولیاں بے حد مفید ہیں -

قیمت پچاس گولیاں ۱۵ روپے علاوہ محصول ڈاک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرزمین قادیان کا اوّلین و واحد خانہ

جسے حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضؓ نے خود اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی جملہ طبّی ضروریات یہ احسن پوری کر رہا ہے

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
قیمت فی شیشی ۳ روپے

پیچیدہ سے پیچیدہ زنانہ اندرونی امراض کا
بھی علاج کیا جاتا ہے
زنانہ معائنہ کا معقول انتظام ہے

زرجام عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی ۱۴ روپے

حبّ مفید النساء
عورتوں کی جملہ بیماریوں کی دوا
قیمت خوراک ایک ماہ ۳ روپے

قدیمی — اوّلین — شہرہ آفاق
حبّ اھڑا رجسٹرڈ
مکمل کورس پونے چودہ روپے

اولاد نرینہ گولیاں
سو فیصدی مجرب دوا
قیمت فی کورس ۹ روپے

حبّ مسان
سوکھے کی مجرب دوا
فی شیشی دو روپے

ہمارا اصول
- صاف ستھرے اجزاء - دیانتدارانہ دواسازی
- عمدہ پیکنگ - غریبانہ قیمت - مخلصانہ مشورہ
اور
اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپکی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں

تریاق خاص
نوجوانوں کی صحت کا نگہبان
۳ روپے

شہزین
خرابیٔ جگر۔ کمزوری جسم اور
اھڑا کی دوا
قیمت ۳۲ خوراک ۱۶ روپے

مقوّی دماغ گولیاں
ذہنی کام کرنے والوں کی بہترین معاون
قیمت فی شیشی ایک روپیہ

معین الصحت
تلی، یرقان، خرابی جگر اور
یرقان کا علاج
قیمت ۱۶ دن کی خوراک ۴ روپے

تسہیل ولادت
پیدائش کی گھڑیوں کو آسان
کرنے کی دوا
قیمت ۳ روپے

مقوی دانت منجن
دانتوں کی عمر اور صحت بڑھانے
کے لئے
قیمت فی شیشی ۵۰ پیسے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ
مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝
ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ
ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ (النحل رکوع ۸ آیت ۶۸-۶۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر تیرے پیدا کرنے والے خدا نے شہد کی مکھی کی طرف وحی نازل فرمائی اور حکم دیا کہ تو (اے شہد کی مکھی) پہاڑوں پر درختوں پر، جہاں انسان چھتریاں ڈالتے ہیں گھر بنا لیا کر۔ پھر تو ہر قسم کے پھلوں سے کھایا کر اور اپنے پیدا کرنے والے خدا کے بتلائے ہوئے راستوں پر چلتی رہ جو تیرے لئے آسان کر دیئے گئے ہیں (اے لوگو) ان شہد کی مکھیوں کے پیٹوں کے اندر سے ایک ایسی سیال چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ اس میں ہم نے بنی نوع انسان کے لئے (بیماریوں سے) شفا رکھ دی ہے۔ اس تمام انتظام میں ہم نے غور و فکر کرنے والی قوم کے لئے بے شمار معجزات پنہاں رکھے ہیں۔

(شہد کے ٹیکے مضمون ہذا پر ملاحظہ فرمائیں)

M2 WOELM

سول ایجنٹس۔ شفا میڈیکو کیمیو ہسپتال لاہور